Regd. No.: 896

PROSPECTUS 2021-22

دستور العمل

JAMIA ARIFIA

A centre for Education & Spirituality

جامعہ عارفیہ

مرکز علم و عرفان

+91-9628482614 jamiaarifia1993@gmail.com www.jamiaarifia.com

جامعہ عارفیہ ایک اسلامی، تعلیمی ادارہ ہے، جس کا بنیادی ہدف روحانیت و عقلیت، قدامت پرستی و جدت پسندی اور مدرسہ و خانقاہ کے بیچ پیدا خلیج کو پاٹنا ہے۔ عصر حاضر کے عظیم صوفی، مبلغ اور مصلح شیخ ابوسعید شاہ احسان اللہ محمدی صفوی نے ۱۹۹۳ء میں خانقاہ عالیہ عارفیہ کے احاطے میں اسے قائم کیا۔ روحانی تربیت، اخلاقی اقدار اور صوفی اسپرٹ کے ساتھ اسلام کی دعوت و تبلیغ کے لیے اعلیٰ تعلیم یافتہ اساتذہ، طلبہ کو مذہبی و عصری تعلیم سے آراستہ کرنے میں لگے ہیں۔ یہ صرف ایک تعلیمی ادارہ نہیں بلکہ حالات کے تقاضوں کے مطابق صوفیہ کے پُرامن مشن کے احیا کی آواز ہے۔

JAMIA ARIFIA *is a modern Islamic educational institute. It aims to fill up the gap between spirituality and intellectuality, orthodoxy and modernity, divine love and world affairs, Madrasa [educational institute] and Khanqah [spiritual center]. Sheikh Abu Saeed Shah Ehsanullah Mohammadi Safawi, the Great Sufi, Preacher and Peace Maker of the current era, put the foundation of this institute in Khanqah e Arifia 1993. High qualified teachers are educating the students with religious & social sciences & preparing them for the* ***Dawah of Islam*** *with spiritual training, moral values & sufi spirit. It is not only an educational institute; it is a voice of renaissance of peaceful sufi mission according to time.*

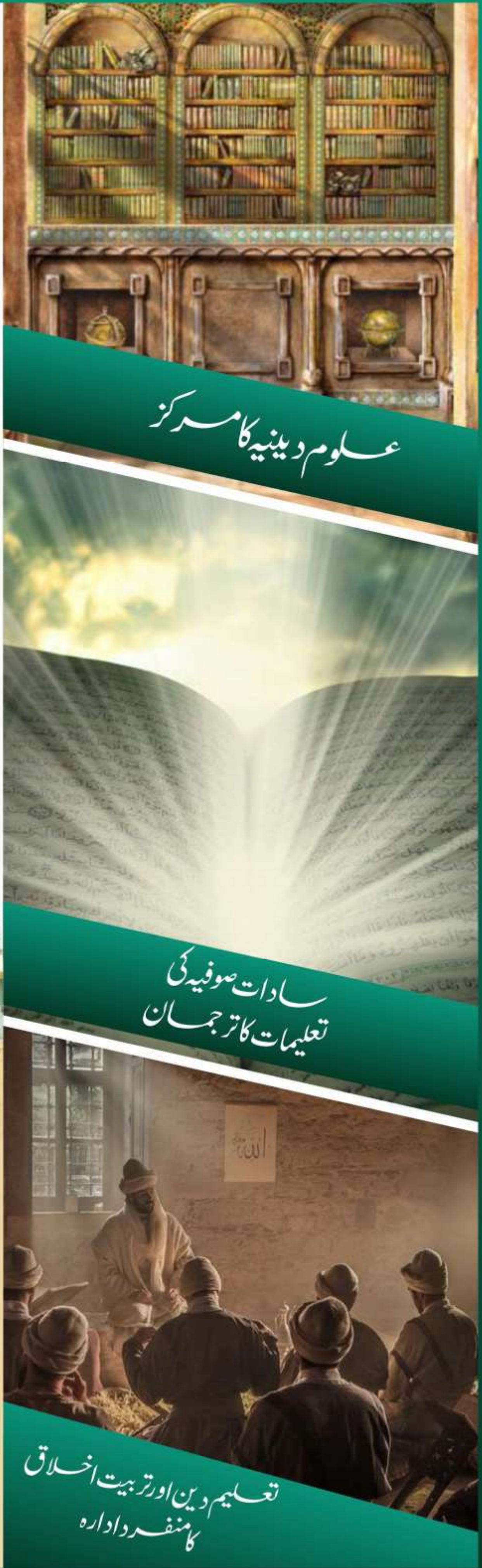

A centre for Education & Spirituality

مرکز علم و عرفان

دستور العمل

۱۴۴۰-۴۱ھ

جامعہ عارفیہ

PROSPECTUS 2021-22

JAMIA ARIFIA

Student's Name :	.... :	طالب علم کا نام
Father's Name :	.... :	ولدیت
Class :	.... :	شعبہ/ جماعت
Address :	.... :	مکمل پتہ
:	.... :	
Contact No. :	.... :	رابطہ نمبر
Email :	.... :	ای میل

عارف باللہ داعی اسلام
شیخ ابو سعید شاہ احسان اللہ محمدی صفوی

شیخ الجامعہ

اللہ کی رضا کی خاطر اور اس کے دین کو غالب کرنے کے لیے جو کام بھی کیا جائے وہ دین ہی کا حصہ ہے، یہ دور علمی اور نظریاتی برتری حاصل کرنے کا دور ہے، آج کا انسان فکر و نظر اور تحقیق و تفتیش کی بنیاد پر اپنے دل و دماغ کو صحیح سمت دینے کی کوشش کر رہا ہے، ہم جس مذہب و مسلک کی تعلیم و تبلیغ میں لگے ہوئے ہیں، اس کے بنیادی مصادر تک ہماری اور ہماری جدید نسل کی رسائی ضرور ہونی چاہیے۔

اساتذہ کو چاہیے کہ کسی بھی علم و فن کی ترسیل سے پہلے اُس علم و فن کے ائمہ کی تعلیمات اور ان کے بنائے ہوئے اصول کا مطالعہ کریں اور تحقیق و تخریج اور قلبی طمانیت کے ساتھ اپنے طلبہ کو عقلی و نقلی طور پر مطمئن کرتے ہوئے علوم و فنون کی تعلیم دیں۔

اور طلبۂ علوم دینیہ کو چاہیے کہ حصول علم میں تحقیق کے اصول کی پابندی کریں اور علوم و فنون کو صرف درسی کتابوں سے ہی حاصل کرنے پر قناعت نہ کریں؛ بلکہ ائمہ علوم کی کتابوں کا بھی گہرائی کے ساتھ مطالعہ کریں اور حصول علم کے روایتی و رسمی طریقے سے اوپر اٹھ کر تحقیقی طریقے پر عمل کریں۔

ائمہ مذاہب کے اختلافات اور ان کے دلائل پر غور و فکر کریں، عقل و نقل پر پرکھنے کی حتی المقدور کوشش کریں، تاکہ اس دور جدید میں اسلامی علوم و فنون کی تبلیغ و اشاعت کی خدمات کمال کے ساتھ انجام دے سکیں۔

محمد عمران حبیبی ثقافی

صدر المدرسین

عزیز طلبہ!

انسان ماں کے بطن سے عالم بن کر نہیں آتا؛ بلکہ محنت و تسلسل کے ساتھ، طولِ زمانہ حصولِ علم میں گزارتا ہے تب اسے مختلف علوم وفنون سے آگہی حاصل ہوتی ہے۔ علم دین تمام بھلائیوں کی بنیاد ہے، علم دین کے بغیر انسان کی زندگی اور اس کی بندگی ناقص ہے۔ علم ہی کے ذریعے انسان اپنے مالک وخالق کی معرفت حاصل کرتا ہے اور علم ہی انسان کو اس فانی دنیا میں باوقار بناتا ہے۔ جہاں دین و دنیا کی بھلائی حاصل کرنا ہمارا مقصد ہے وہیں اللہ کی معرفت اور اس کے دین کی اشاعت وتبلیغ ہماری زندگی کا خاص مقصود ہے اور یہ سب علم کے بغیر ناممکن سا ہے۔

جو علم تواضع، اور توبہ کا جذبہ پیدا کرتا ہے، حقیقت میں وہی علم اللہ کی معرفت کے حصول میں معاون ہوتا ہے۔ علم جس قدر پختہ ہوتا ہے صاحب علم اسی قدر متواضع اور مؤدب ہوتا چلا جاتا ہے۔ ایک اچھا عالم اچھے معاشرے کا ضامن اور آنے والی نسل کے لیے نمونۂ عمل اور ایک متقی عالم دین آخرت میں خود نجات پانے والا اور اپنے معاونین ومحسنین کے حق میں نجات دلانے والا ہوتا ہے۔

عزیز طلبہ! محنت ولگن سے علم کا حاصل کرنا نہایت ضروری ہے۔ اور علم کو اپنے اور اپنے والدین ومعاونین ومحسنین کے لیے ذریعۂ نجات بنانا بھی لازم ہے اور یہ اسی وقت ہوسکتا ہے جب ہم علم اللہ کے لیے حاصل کریں اور اس پر اللہ ورسول کی رضا کے لیے عمل پیرا رہیں۔

فہرست

الف بائے صفوی (دعا)	05
ترانۂ جامعہ	06
خانقاہ عارفیہ	08
شاہ صفی میموریل ٹرسٹ	09
بانی جامعہ	10
جامعہ عارفیہ	12
تعلیمی شعبہ جات	13
■ شعبۂ پرائمری	13
■ شعبۂ عالیہ	13
■ شعبۂ دعوت وتحقیق وافتا	13
■ شعبۂ تربیت دعوت وامامت	13
■ شعبۂ حفظ وتجوید	13
■ شعبۂ کمپیوٹر	14
امتحانات	14
■ ششش ماہی امتحان	14
■ سالانہ امتحان	14
اصول امتحان	14
درخواست برائے داخلہ ٹسٹ	
داخلہ فارم	
ضمانت نامہ	
شناختی کارڈ فارم	
داخلہ	15
نصاب تعلیم	15
الاحسان لائبریری	16
سائنس لیب	16
طلبہ کی تنظیم ''جمعیۃ الطلبۃ''	16
طلبہ کے وظائف	16
جامعات سے الحاق	17
MANUU کا اسٹڈی سینٹر	17
NCPUL کا اسٹڈی سینٹر	17
تعمیراتی سرگرمیوں کا جائزہ	18
تعمیری منصوبے	19
اصول وضوابط برائے طلبہ	20
داخلہ کارروائی	21
■ داخلے کی تفصیلات	21
■ داخلہ ٹیسٹ میں شرکت کا طریقہ	21
■ داخلہ ٹیسٹ کا نتیجہ	21
■ داخلے کا طریقہ	21
■ تاریخ داخلہ کی تفصیلات	22
■ داخلہ فارم کے ساتھ منسلکات کی ترتیب	23
■ فیس کی تفصیل	23
شاہ صفی اکیڈمی	24
تعلیمی سرگرمیاں	26
اپیل	28

الف بائے صفوی

(از: داعی اسلام شیخ ابوسعید شاہ احسان اللہ محمدی صفوی مدظلہ العالی)

الف سے اللہ اسم ذات ہے　　با سے باقی اس کی صفات ہے
تا سے توبہ کر دنیا سے　　ثا سے ثابت رہ مولیٰ سے
اللہ اللہ اللہ اللہ

جیم سے جنت تیرا گھر ہے　　حا سے حق کی چاہ اگر ہے
خا سے خدمت کر مرشد کی　　خدا نما ہے اس کی ہستی
اللہ اللہ اللہ اللہ

دال سے دل اللہ کا گھر ہے　　ذال سے ذاکر قلب اگر ہے
را سے ریاضت کا پھل توڑو　　زا سے زہدِ نفس نہ چھوڑو
اللہ اللہ اللہ اللہ

سین سے سجدے میں کھو جاؤ　　شین سے شرک و دوئی مٹاؤ
صاد سے صوفی صافی ہوجا　　ضاد سے ضعفِ ارادت بے جا
اللہ اللہ اللہ اللہ

طا سے طاہر دیکھ سراپا　　ظا سے ظہور اللہ کا جلوا
عین سے عینیت کو جگا دے　　غین سے غیریت کو مٹا دے
اللہ اللہ اللہ اللہ

فا سے فاقہ شانِ عبادت　　قاف قناعت جانِ عبادت
کاف سے کافی اللہ اللہ　　لام سے لاشک بے شک اللہ
اللہ اللہ اللہ اللہ

میم محمد مرشد و رہبر　　نون نبی اول و آخر
واؤ وصی و نائب حیدر　　ہا سے ہادی بعد پیمبر
اللہ اللہ اللہ اللہ

یا سے یاور اللہ اللہ　　شیخ سعیدؔ احسان اللہ
فانی فی اللّٰہ باقی باللّٰہ　　آیۃٌ من آیات اللّٰہ
اللہ اللہ اللہ اللہ

ترانۂ جامعہ

یہ باب حرم ہے باب حرم، یہ روح بشر کی جنت ہے
احرامِ یقیں ہے زاد سفر، تعلیم یہاں کی محبت ہے

تعلیم، جنوں کی ہوتی ہے، یہ مکتب ہے ہشیاروں کا
اصلاحِ زمانہ مقصد ہے، یہ مذہب ہے مے خواروں کا
مضبوط یقین وعمل پیہم، یہ مسکن ہے ابراروں کا
یاں قلب ونظر کی جنگ نہیں، یہ مشرب ہے سرشاروں کا

تنہا یاں شریعت ناقص ہے، تنہا یاں حرام طریقت ہے
یہ باب حرم ہے باب حرم، یہ روح بشر کی جنت ہے

اسلام کا پیکر بن جاؤ، ایمان سے دل کو گرماؤ
اسلاف کی سیرت لے آؤ، اخلاق نبی میں ڈھل جاؤ
ہر وہم دوئی کو مٹاڈالو، توحید کا پرچم لہراؤ
اور عشق نبی کی شمع سے آفاق کو روشن کر ڈالو

انداز نظر یہ ایماں کا، یہ طرز عمل ہی عبادت ہے
یہ باب حرم ہے باب حرم، یہ روح بشر کی جنت ہے

قرآن کتاب واحد ہے، آثار نبی ہیں تفسیریں
اصحاب و نبی، ماہ و انجم، اسلاف انہی کی تنویریں
تفسیر و تصوف و سیرت سب، اس راہ کی روشن قندیلیں
منطق، حکمت، سائنس ولغت، یہ تقریریں، یہ تحریریں

اسباب ہیں سب مقصود، خدا، آغاز وہی جو نہایت ہے
یہ باب حرم ہے باب حرم، یہ روح بشر کی جنت ہے

تفکیر ہماری فطرت ہے، توحید ہماری دعوت ہے
ترجیح ہماری امت ہے، تفریق سے جان کو نفرت ہے
گرنام ہے اہل سنت ہے، گرکام ہے دین کی خدمت ہے
یاں سود وزیاں کی بات نہیں جب دل میں صدق ارادت ہے

منصور اَنا الحق بول پڑا، اب دار و رسن کی نوبت ہے
احرام یقیں ہے زاد سفر، تعلیم یہاں کی محبت ہے

یہ برقِ تجلّیِ سینا ہے، یہ لیلیِ وادیِ ایمن ہے
یہ قادری مے خانہ ہے سجا، سر سبز یہ چشتی گلشن ہے
یہ شیر خدا کی بستی ہے، یہ فرید و نظام کا آنگن ہے
یہ نقش کف پا مینا کا، یہ سعد وصفی کا درپن ہے

ساقی حرم احسان اللہ، اک مست شراب حقیقت ہے
یہ باب حرم ہے باب حرم، یہ روح بشر کی جنت ہے

ازقلم: ذیشان احمد مصباحی

خانقاہ عارفیہ اور بانیٔ خانقاہ

سید سراواں، الٰہ آباد کا مشہور و معروف قدیم قصبہ ہے۔ یہ قصبہ دلی کولکاتا ریلوے لائن پر الٰہ آباد شہر سے تقریباً ۲۲ر کیلو میٹر کی دوری پر واقع ہے۔ آٹھویں صدی ہجری کے عظیم صوفی عارف ربانی سید محمد بن علی بن علاء حسینی سبزواری مشہور بہ سید حقانی قدس اللہ سرہٗ (متوفی اواخر قرن ہشتم) نے اس سرزمین کو اپنا مسکن بنایا اور دیکھتے دیکھتے یہ خطۂ ارض مخلوق خدا کے رشد و ہدایت اور عقیدتوں کا مرکز بن گیا۔ یہ قصبہ آپ ہی کی طرف منسوب ہوکر ''سید سراواں'' کہلایا۔

حضرت سلطان العارفین شاہ عارف صفی محمدی قدس سرہٗ (۱۳۲۰ھ/ ۱۹۰۳ء) نے انیسویں صدی عیسوی میں آپ ہی کی دعوتی اور تبلیغی مشن کی نشاۃ ثانیہ کی اور ۱۳۰۰ھ/ ۱۸۸۳ء میں مخلوق کی روحانی تشنگی بجھانے کی خاطر خانقاہ عالیہ عارفیہ کی بنیاد رکھی۔ خانقاہ عالیہ عارفیہ کا تعلق مشہور روحانی سلسلہ، چشتیہ صفویہ سے ہے۔

حضرت سلطان العارفین کو خرقۂ اجازت و خلافت، واقف سرّ قل ھو اللہ شاہ عبد الغفور محمدی بارہ بنکوی قدس سرہٗ (۱۳۲۴ھ/ ۱۹۰۶ء) سے حاصل تھا جو حضرت مخدوم شاہ محمد خادم صفی محمدی صفی پوری قدس اللہ سرہٗ (۱۲۸۷ھ/ ۱۸۷۰ء) کے مرید و خلیفہ تھے۔ یہ روحانی سلسلہ، شیخ الاسلام حضرت مخدوم شیخ عبد الصمد شاہ صفی (۹۴۵ھ/ ۱۵۳۸ء)، وارث الانبیاء والمرسلین مخدوم شیخ سعد الدین خیرآبادی (۹۲۲ھ/ ۱۵۱۶ء) اور قطب العالم حضرت مخدوم شاہ مینا لکھنوی (۸۸۴ھ/ ۱۴۷۹ء) قدست اسرارہم کے واسطوں سے ہوتا ہوا سلطان المشائخ خواجہ نظام الدین اولیا محبوب الٰہی قدس سرہٗ (۷۲۵ھ/ ۱۳۲۵ء) تک پہنچتا ہے۔

سلطان العارفین مخدوم شاہ عارف صفی محمدی قدس سرہٗ نسباً عثمانی تھے، اور آپ کی والدہ ماجدہ سیدہ تھیں۔ آپ کے اجداد میں شیخ بہاء الدین عثمانی علیہ الرحمہ جو غزنی کے رہنے والے تھے، حضرت امیر کبیر سید قطب الدین محمد مدنی قدس سرہٗ کے ہمراہ بحیثیت سپہ سالار ہندوستان تشریف لائے اور الٰہ آباد کے قریب قلعہ کڑا کو فتح کیا۔ آپ نے محی الدین پور اور چرواں میں قیام کیا۔ بعد میں آپ کی اولاد نے سید سراواں کو رونق بخشی۔

حضرت سلطان العارفین اپنے وقت کے کاملین طریقت کے مربی و رہنما اور عام مخلوق کے لیے مرجع تھے۔ آپ کی تربیت و صحبت سے سلسلۂ چشتیہ صفویہ کے روحانی فیوض کو آپ کے کئی جلیل القدر خلفا نے ہندو پاک میں عام و تام کیا۔ بیسویں صدی میں سلسلہ نظامیہ مینائیہ صفویہ کی اس شاخ نے دعوت و ارشاد کے میدان میں خاموشی کے ساتھ جو کارنامے انجام دیے ہیں وہ یقیناً ہندوستان کے متاخرین صوفیہ کی تاریخ میں قدر کی نگاہ سے دیکھے جانے کے لائق ہیں۔

اس روحانی میکدے کی نیابت حضرت سلطان العارفین سے ان کے خلف اکبر حضرت مخدوم شاہ صفی اللہ محمدی عرف شاہ نیاز احمد عثمانی (۱۳۷۴ھ/ ۱۹۵۵ء) اور ان سے ان کے برادر عزیز حضرت مخدوم شاہ احمد صفی محمدی عرف شاہ ریاض احمد (۱۴۰۰ھ/ ۱۹۷۹ء) کو ملی۔ آپ موجودہ صاحبِ سجادہ عارف باللہ داعی اسلام حضرت شیخ ابو سعید شاہ احسان اللہ محمدی صفوی دام ظلہ العالی کے والد کے عم محترم ہیں۔ یہ نبوی وراثت آپ ہی سے حضرت داعی اسلام کو منتقل ہوئی۔ جن کی سرپرستی میں یہ خانقاہ تربیت و تزکیہ اور دعوت و اصلاح کی نئی تاریخ رقم کر رہی ہے۔

عارف ربانی سید حقانی قدس سرہٗ

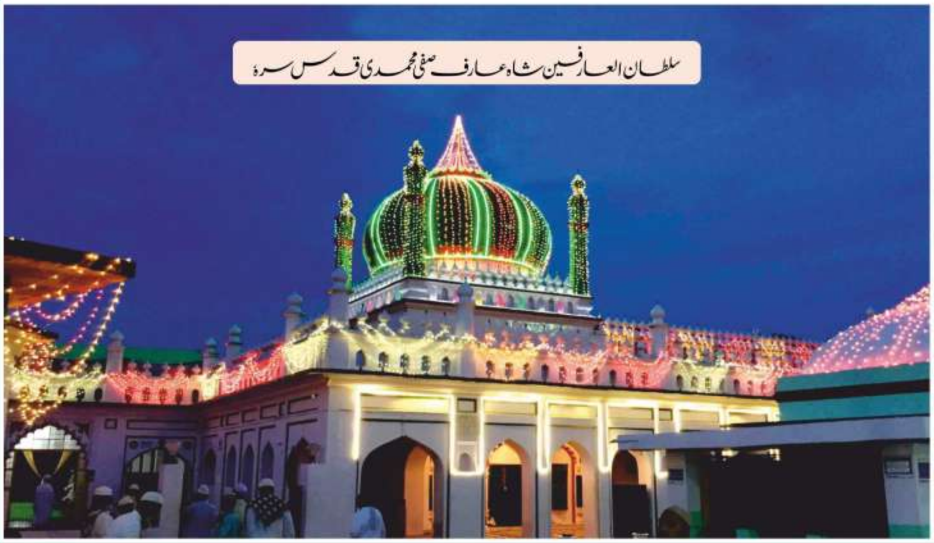

سلطان العارفین شاہ عارف صفی محمدی قدس سرہٗ

شاہ صفی میموریل ٹرسٹ

خانقاہ عالیہ عارفیہ سید سراواں اپنے قیام کی ابتدا سے ہی مختلف طریقوں سے انسانیت کی خدمت انجام دے رہی ہے۔ صاحب سجادہ عارف باللہ داعی اسلام شیخ ابوسعید شاہ احسان اللہ محمدی صفوی دام ظلہ العالی نے رفاہی، تعلیمی، دعوتی اور اصلاحی خدمات سے عوام الناس کو زیادہ سے زیادہ فائدہ پہنچانے کے لیے ۲۰۰۴ء میں شاہ صفی میموریل ٹرسٹ کے نام سے ایک غیر حکومتی تنظیم قائم کی۔ اس وقت تنظیم کے تحت ''خانقاہ عارفیہ ویلفیئر سوسائٹی'' سمیت کئی ذیلی تنظیمیں کام کر رہی ہیں۔ جامعہ عارفیہ اور اس کی مختلف شاخیں بھی اسی سوسائٹی کے زیر اہتمام چل رہی ہیں۔

ٹرسٹ کے زیر اہتمام رفاہی مطب چلتا ہے جس سے طلبۂ جامعہ عارفیہ کے علاوہ گرد ونواح کے عام لوگ بھی استفادہ کرتے ہیں۔ اسی طرح یہ ٹرسٹ وقتاً فوقتاً طبی کیمپ کا انعقاد، حسب ضرورت غریب ونادار افراد کی امداد، ضعیف العمر اور بے گھر لوگوں کی رہائش کا انتظام اور ہر دن لنگر عام کا اہتمام بھی کرتا چلا آرہا ہے جن علاقوں میں جس طرح کی ضرورتیں ہوتی ہیں انہیں پوری کرنے کی کوشش کی جاتی ہے؛ مثلاً غریب بچیوں کی شادیاں، دیہی علاقوں میں صاف ستھرا پانی فراہم کرنے کے لیے نل لگوانا، مکاتب ومساجد کا قیام، معلمین اور ائمہ کا انتظام اور ان جیسے دیگر خدمات انجام دینے کی ہر ممکن کوشش جاری رہتی ہے۔

مجلس تزکیہ واصلاح، محفل سماع، تقریری وتحریری مقابلہ جات، علمی مسابقے، تعلیمی بیداری اجلاس، قومی وملی یکجہتی کانفرنس وسیمینار اور اس طرح کی دوسری ثقافتی تقریبات بھی ٹرسٹ کے زیر اہتمام منعقد ہوتی رہتی ہیں۔ الاحسان لائبریری، شاہ صفی اکیڈمی، جامع مسجد، جامعہ عارفیہ کے علاوہ چھوٹے بڑے درجنوں دینی وتعلیمی اور رفاہی اداروں کا ہر ممکن تعاون کیا جاتا ہے۔

الغرض ٹرسٹ اپنے قیام سے لے کر اب تک رنگ ونسل اور مذہبی وعلاقائی عصبیتوں سے بالاتر ہوکر بلاتفریق، انسانیت کی خدمت میں لگا ہوا ہے اور بلا اشتہار حاجت مندوں کی حاجت روائی میں مصروف عمل ہے۔

عارف باللہ داعی اسلام شیخ ابوسعید شاہ احسان اللہ محمدی صفوی قصبہ سید سراواں میں ۵ محرم ۱۳۷۷ھ مطابق ۲ اگست ۱۹۵۷ء بروز جمعہ ایک دینی وروحانی خانوادے میں پیدا ہوئے اور اسی ماحول میں پروان چڑھے۔آپ مسلکاً سنی حنفی، مشرباً چشتی قادری، نقش بندی وسہروردی اور نسباً عثمانی ہیں، اور ان سب سے پہلے آپ مسلم اور محمدی ہیں۔آپ اس پر ہمیشہ زور دیتے ہیں- رشتۂ اسلام وایمان کے علاوہ زمانے میں جتنی پینے کی باتیں وضع کرلی گئی ہیں، آپ ان سب سے بیزار رہتے ہیں۔آپ کے والد کا نام حکیم آفاق احمد اور والدہ کا نام شاہدہ بی بی تھا۔والد محترم نے دونوں ناموں کو ملا کر آپ کا نام شاہد الآفاق رکھا جو آپ کی شخصیت کا صحیح معنوں میں عکاس ہے۔والد ماجد کو چوتھی صدی ہجری کے مشہور باکمال اور صاحب کشف وکرامت بزرگ حضرت شیخ ابو سعید ابوالخیر سے قوی نسبت تھی، اسی نسبت کے زیر اثر آپ نے صاحب زادے کی کنیت ابوسعید تجویز فرمائی۔

حضرت کی ابتدائی تعلیم گھر کی چہار دیواری میں ہوئی، بعد ازاں جناب علی ظہیر عثمانی علیگ نے آپ کو فارسی اور جناب درویش نجف علیمی نے ابتدائی انگریزی کی کتابیں پڑھائیں، لالہ پور ضلع الہٰ آباد سے ہائی اسکول پاس کیا پھر اعلیٰ تعلیم کے لیے ۱۹۷۵ء میں علی گڑھ مسلم یونیورسٹی میں داخلہ لیا جہاں سے پہلے P.U.C. پاس کیا پھر فارسی سے بی اے کرنے لگے۔

حضرت کی تعلیم ابھی جاری ہی تھی کہ حضرت مخدوم شاہ احمد صفی محمدی عرف شاہ ریاض احمد قدس سرہ نے جو زندگی کے آخری ایام سے گزر رہے تھے، سلطان العارفین حضرت شاہ عارف صفی محمدی قدس سرہٗ کے عرس بابرکت کے حسین موقع پر ۱۷/ذی قعدہ ۱۳۹۸ھ/ ۲۱/اکتوبر ۱۹۷۸ء کو پر بعد نماز مغرب حضرت کو بیعت کیا اور بعد نماز عشا عرس کی تقریب کے دوران خلافت وسجادگی سے سرفراز فرمایا۔اس وقت آپ کی عمر صرف اکیس سال تھی۔

حضرت داعی اسلام کی زندگی مختلف مراحل سے گزرتی رہی۔آپ نے ریاضت ومجاہدہ، اوراد وظائف کیے۔خانقاہ کے ایک حجرے میں چٹائی بچھا کر سوتے اور سر کے نیچے اینٹ لگاتے۔پھر ایک دور وہ بھی گزرا جب آپ مشائخ اور صوفی علما کی کتابوں کی طرف متوجہ ہوئے اور بحر معانی کی بھرپور غواصی کی۔ریاضت ومجاہدہ، خالص جذب، مطالعہ وتحقیق اور شادی خانہ آبادی کے بعد پورے انہماک اور توجہ کے ساتھ ارشاد وہدایت کی طرف متوجہ ہوئے۔آپ نے شریعت وطریقت کے جامع افراد تیار کرنے کے لیے نہایت منصوبہ بندی کے ساتھ ۱۹۹۳ء میں خانقاہ عارفیہ کے احاطے میں جامعہ عارفیہ کی بنیاد رکھی جو دراصل ایک علمی، فکری، اصلاحی اور انقلابی وتعمیری مشن سے عبارت ہے۔آپ جامعہ عارفیہ کی تعمیر وترقی کے علاوہ دیگر درجنوں مدارس کی سرپرستی، اعانت اور مشاورت میں شامل ہیں۔مختلف مقامات پر مساجد کی تعمیر وسرپرستی اور ائمہ ومدرسین کی تقرری سے بھی خاص شغف ہے۔جگہ اور ماحول کے مطابق مختلف مقامات پر اپنے تربیت یافتہ ائمہ ومعلمین اور دعاۃ ومبلغین کو بھیجتے ہیں تاکہ ابتدائی اور بنیادی سطح پر تعلیمی، تعمیری، اصلاحی اور دعوتی مشن کامیابی کے ساتھ آگے بڑھ سکے۔

داعی اسلام جامعہ ملیہ اسلامیہ کے فیکلٹی آف ہیومانٹی اینڈ لینگویجز کی جانب سے منعقد تیسرا حضرت نظام الدین اولیا میموریل لیکچر پروگرام کی صدارت فرماتے ہوئے

داعی اسلام کو مجمع السلوک کے اردو ترجمے کی اشاعت کے اعتراف میں تعلیمات صوفیہ کانفرنس (لکھنؤ) میں حضرت مخدوم شاہ میناشاہ ایوارڈ تفویض کیا گیا۔

حضرت دیوان شاہ ارزاں کے 141 واں عرس کے موقع پر خانقاہ ارزانیہ، پٹنہ، بہار کی طرف سے داعی اسلام کو ''آفتاب شریعت تصوف ایوارڈ'' پیش کیا گیا

جامعہ ملیہ اسلامیہ کے عربی ڈپارٹمنٹ میں داعی اسلام کا ''تصوف حقیقت یا معنویت'' کے عنوان پر ایک مجلس کا منظر

محدث سوڈان شیخ محمد خامس بن سلیمان ازہری کی جامعہ عارفیہ میں آمد پر پرتپاک استقبال کا منظر

جامعہ عارفیہ کا جامعہ ازہر سے معادلہ کے سلسلے میں داعی اسلام کی شیخ الازہر احمد طیب سے ملاقات

وائس چانسلر جامع ازہر دکتور احمد حسنی طہ نے داعی اسلام کو جامعہ ازہر کی جانب سے اعزازی شیلڈ تفویض کی

حضرت شیخ کی شخصیت ایک دور اندیش صاحب نظر، مدبر و مربی اور حکیم داعی و مصلح کی ہے۔ اللہ کریم کی توفیق سے بے ایمانوں کو دولت ایمان عطا کرنا، بے عملوں کو عامل و پارسا بنانا، ناکاروں کو برسر کار اور ناپختہ لوگوں کو پختہ بنانا حضرت کا مشن ہے۔ آپ دوسروں کی ہدایت، اصلاح، کامیابی اور سرخروئی کے لیے حد درجہ حریص واقع ہوئے ہیں اور اس کے لیے شرعی حدود میں رہتے ہوئے کچھ بھی کر سکتے ہیں۔

آپ کی بارگاہ میں ہندو مسلم، سنی شیعہ، حنفی شافعی، اور امیر وفقیر، عالم وجاہل، گورے کالے، ہر طرح کے پیاسے آتے ہیں اور حضرت صوفی مشرب پر عمل کرتے ہوئے بلاتفریق سب کو سیراب کرتے ہیں۔ وہ سب کی اصلاح چاہتے ہیں اور ایک حکیم دانا کی طرح جس کے لیے جو دوا اور جیسا پرہیز مناسب سمجھتے ہیں تجویز فرمادیتے ہیں۔ وہ سب کی دل جوئی کرتے ہیں اور سب کے لیے سعادت دارین کے متمنی رہتے ہیں اور پورے معنوں میں دل بدست آوری کو حج اکبر تصور کرتے ہیں۔

حضرت کے دست حق پرست پر اب تک سیکڑوں افراد ایمان کی دولت سے سرفراز ہو چکے ہیں اور ہزاروں بدعمل تائب ہو کر صراط مستقیم سے لگ چکے ہیں۔ آپ کے دربار سادہ ورنگین کی یہ کرامت ہے کہ اس میں ہر مغرور کی پیشانی جھکتی نظر آتی ہے۔ ان سے مل کر بچوں کو ایک دوست، بڑوں کو ایک سرپرست، بوڑھوں کو ایک دست گیر، عالموں کو ایک مربی اور اہل نظر کو ایک دور اندیش مفکر و مدبر کی ملاقات محسوس ہوتی ہے-آپ کی دعوت کا رنگ دل کش اور اصلاح کا طریقہ انوکھا ہے۔ آپ جس سے گفتگو کرتے ہیں اس کی زبان، اصطلاح، نفسیات اور مزاج کا بھرپور خیال رکھتے ہیں۔ سکھوں سے بات کرتے ہوئے گروبانیوں کا استعمال اور ہندوؤں سے گفتگو کے دوران دیومالائی قصوں اور ہندی اصطلاحوں سے استفادہ، مخاطب کو حد سے زیادہ قریب کر دیتا ہے۔ حضرت کے دعوتی اور اصلاحی انداز میں، حکمت وموعظت، ترتیب وتدریج، انفاق و بے لوثی، انذار وتبشیر اور دل جوئی وخیر خواہی کے عناصر بدرجۂ اتم پائے جاتے ہیں۔ بعض دفعہ چند لمحے میں بے ایمانوں، گم راہوں اور بدکاروں کو سپر انداز ہوتے اور اپنے پچھلے کرتوتوں پر احساس ندامت میں آہ وزاری کرتے دیکھ کر خود اپنی آنکھوں پر یقین نہیں آتا۔ ایسی آنکھیں جو کبھی رونا نہیں جانتیں، جب موسلا دھار برسنے لگتی ہیں، اور ایسے دل جنہیں پتھر سمجھا جاتا ہے، جب وہ موم کی طرح پگھلتے نظر آتے ہیں تو نہ چاہتے ہوئے بھی دست مسیحائی کو چوم لینے کو دل بے قرار ہو جاتا ہے۔

ان کی محفل میں دل کو سکون، عقل کو روشنی، قلب کو اخلاص، ذہن کو پختگی، فکر کو سمت اور علم کو توانائی ملتی ہے۔ بارہا یہ بھی دیکھا گیا کہ جو لوگ مغرور پیشانی کے ساتھ حاضر دربار ہوئے پہلی اور دوسری ملاقات کے بعد ہی ان کی انا کے بت ٹوٹ گئے۔ وہ لوگ بھی ہمارے سامنے ہیں جو علم وآگہی کے غرور سے چور تھے اور اب ان کے سر سے غرور علم ہمیشہ کے لیے اتر گیا ہے۔ اب وہ صرف خاموش طالب اور سوالی بن کر رہ گئے ہیں۔ ہم ان سے بھی واقف ہیں جو مولانا روم کی طرح علمی اسناد وشہادات کو درنار کر چکے ہیں اور اب ہاتھوں میں کشکول لیے روئے جاناں کو تکے جارہے ہیں۔ یہاں ہر منگتا کی مرادیں پوری ہوتی نظر آتی ہیں، وہ منگتا کسی بھی سطح کا اور اس کا سوال کسی بھی نوعیت کا کیوں نہ ہو۔ آپ کی محفل کأنّ علی رؤسھم الطیور کا نمونہ معلوم ہوتی ہے اور خاص بات یہ کہ گفتگو جہاں سے بھی شروع ہو، بات مطلوب ومقصود حقیقی تک ہی پہنچتی ہے۔ محفل پر کبھی انذار کا غلبہ ہوتا ہے تو کبھی تبشیر کا۔ اس میں غم دنیا کا رونا نہیں ہوتا، فکر آخرت میں ہی آنکھیں برستی نظر آتی ہیں اور کبھی دنیا کی بات بھی ہوئی تو اس میں دین کا پہلو تلاش کر لیا گیا اور اس طرح دنیا دین بن گئی۔

حضرت کے شب وروز کو جن لوگوں نے قریب سے دیکھا ہے وہ اس بات کی گواہی دیں گے کہ حضرت کے اخلاق وکردار ناقابل یقین حد تک اسوۂ حسنہ کی تصویر ہیں۔ بزرگوں کے اخلاق وعمل اور کشف وکرامات کے تعلق سے جو واقعات کتابوں میں ملتے ہیں ان کی صحبت اٹھانے والے سر کی آنکھوں سے ان کا مشاہدہ کرتے ہیں۔ وہ اس دور زوال میں صحیح معنوں میں نمونۂ اسلاف ہیں۔ نماز باجماعت کا اہتمام، احکام شریعت کی پابندی وپاسداری، خوشی اور غم میں صبر وشکر، ہر حال میں مسکرانا اور مسکراتے ہوئے سب کا استقبال کرنا، ہر شخص کی دل جوئی، سب کا خیال، اپنے چاہنے والوں کو ٹوٹ کر چاہنا اور دشمنوں کے دل کو بھی محبت سے جیت لینا، آپ کی دل آویز شخصیت کے خاص عناصر ہیں۔

جامعہ عارفیہ

خانقاہ عالیہ عارفیہ کے صاحب سجادہ عارف باللہ داعی اسلام شیخ ابوسعید شاہ احسان اللہ محمدی صفوی دام ظلہ العالی نے قوم وملت کی رہنمائی اور شریعت وطریقت کے جامع افراد تیار کرنے کی غرض سے ۱۹۹۳ء میں خانقاہ کے روحانی احاطے میں اس جامعہ کی بنیاد رکھی اور ''الجامعۃ العارفیہ صفیۃ العلوم'' نام رکھا۔ ۲۰۰۶ء میں اس نام کو مختصر کر کے ''جامعہ عارفیہ'' کر دیا گیا۔ جامعہ کا تعلیمی سفر اس وقت ''شاہ صفی میموریل ٹرسٹ'' کی ذیلی تنظیم ''خانقاہ عارفیہ ویلفیئر سوسائٹی'' کے زیر نگرانی جاری ہے۔ اس مختصر سی مدت میں جامعہ اپنی دعوتی، تبلیغی اور علمی خدمات کی بنیاد پر ملک و بیرون ملک میں متعارف ہو چکا ہے۔ اس وقت جامعہ اپنی ایک درجن سے زائد شاخوں کی نگرانی کے ساتھ سیکڑوں طلبہ کے قیام وطعام اور جدید طریقۂ تعلیم کے مطابق مفید تر تعلیم وتربیت کے انتظام وانصرام میں مصروف ہے۔ باصلاحیت، مخلص اور متحرک وفعال اساتذہ کی ٹیم ان طالبان علوم نبویہ کو اسلامی وعصری علوم وفنون اور نبوی اخلاق سے آراستہ کرنے میں لگی ہوئی ہے۔ جامعہ عارفیہ اپنی تمام تر تعلیمی سرگرمیوں کے ساتھ ساتھ تعمیر وتوسیع کے منازل بھی مسلسل طے کر رہا ہے۔ ۲۰۱۲ء میں جامعہ نے خانقاہ کے قریب ہی ۵٫۸ ایکڑ زمین حاصل کی جس پر ایک بڑی رقم کا صرفہ آیا۔ ۲۰ نومبر ۲۰۱۳ء میں جامعہ کے بانی وسربراہ داعی اسلام نے پانچ منزلہ ''مخدوم شاہ مینا ہاسٹل'' کی بنیاد رکھی جس کی تعمیر بفضلہٖ تعالیٰ مکمل ہو چکی ہے۔ ۲۰ جنوری ۲۰۱۷ کو مزید پانچ منزلہ ''مخدوم شیخ سعد ہاسٹل'' کی بنیاد رکھی گئی جو بحمدہ تعالیٰ تکمیل آشنا ہو چکا ہے۔ ساتھ ہی ۹ جنوری ۲۰۱۸ کو ''مخدوم شاہ صفی ہاسٹل'' کی بنیاد رکھ دی گئی ہے جس کی تعمیر کا کام جاری ہے۔

جامعہ عارفیہ کے قیام کے پس منظر میں کئی اہم مقاصد ہیں۔ ان میں سب سے اہم جامعہ کے ذریعے ایسے افراد پیدا کرنا ہے جو موجودہ اصرافیت، مادیت، بے دینی، بے عملی، مذہبی منافرت اور اصرار وتشدد پسندی کے ماحول میں اخلاص، محبت اور عدم تشدد کے ساتھ خود دین پر عامل ہوں اور دوسروں کو حکمت وموعظت کے ساتھ اس کی دعوت دیں۔ ایسے فقہا پیدا کرنا ہے جو ذوق تصوف کے آشنا اور فن حدیث سے واقف ہوں، اور ایسے ارباب تصوف پیدا کرنا ہے جن کی فقہی نزاکتوں اور کلامی باریکیوں پر نظر ہو، جن کی عصر حاضر کو ضرورت ہے۔ بانی ادارہ کی کوشش ہے کہ جامعہ کے فارغین میں دین کی معرفت کے ساتھ زمانے کی بصیرت پیدا ہو جس کا موجودہ زمانے میں بالعموم فقدان نظر آتا ہے۔ جامعہ اپنے ان اہداف کے حصول کی طرف نہایت خاموشی اور مستعدی سے کوشاں ہے جس کے مثبت نتائج سامنے آ رہے ہیں۔

شعبۂ پرائمری | شعبۂ عالیہ | شعبۂ دعوت و تحقیق و افتا | تربیت دعوت و امامت | شعبۂ حفظ و تجوید | شعبۂ کمپیوٹر

ان کی قدرے تفصیل حسب ذیل ہے

شعبۂ پرائمری

مختلف علاقوں میں جامعہ کی شاخیں قائم ہیں جہاں پرائمری تعلیم کا اہتمام ہے۔ان اداروں میں جامعہ کا تیار کردہ نصاب پڑھایا جاتا ہے۔

شعبۂ عالیہ

شعبۂ عالیہ کے تحت فوقانیہ (Junior High School)، مولوی(High School) عالم (Intermediate) اورفاضل (Graduation) کی تعلیم ہورہی ہے۔فاضل تین سالہ کورس پر مشتمل ہے جس کے آخری ایک سال میں فقہ، تصوف، حدیث وغیرہ میں سے کسی ایک میں اختصاص ہوتا ہے۔

شعبۂ دعوت و تحقیق و افتا

تعلیمی سال ۱۳-۲۰۱۲ء میں الدبلوم العالی فی الدعوۃ و العلوم الاسلامیۃ(Advanced Diploma in Dawa & Islamic Studies) کے نام سے یک سالہ اڈوانس ڈپلوما کورس کا آغاز کیا گیا جس میں موجودہ زمانے کے تقاضوں کو مدنظر رکھتے ہوئے دعوتی تربیت کے ساتھ حدیث،فقہ،تصوف،کمپیوٹر اور زبان وادب کی ضروری تعلیم دی جارہی ہے جس سے طالب علم عصر حاضر میں علمی وعملی طریقے سے دعوتی عمل کے لیے خود کو تیار کررہے ہیں۔اس کورس میں داخلے کے لیے کسی معیاری مدرسے سے باضابطہ فاضل ہونا ضروری ہے۔اس کورس میں داخل طلبہ کو ماہانہ وظیفہ بھی دیا جارہا ہے۔اب یہ کورس دوسالہ کردیا گیا ہے۔اس دوسالہ کورس میں ہرایک سال چار اکائیوں (Unit) پر مشتمل ہے ہر اکائی کا جداگانہ امتحان بھی ہوتا ہے۔دوسرے سال میں تحقیق وافتا کے عملی تجربے سے بھی گزارا جاتا ہے۔

تربیت دعوت و امامت

(Diploma in Dawa & Imamat) کے نام سے ایک سال کا کورس ہے،جس میں ۶ ماہ تک تو مستقل کلاسیز ہوں گی اور اس کے بعد ان سے عملی کام لیا جائے گا۔ان کی کلاس میں دیگر مضامین کے ساتھ تجوید وقراءت اور مسائل ومباحث کی خصوصی شمولیت ہوگی۔ ان کے علاوہ علوم قرآن،علوم حدیث،فقہ وفتاویٰ،تصوف وتزکیہ،دعوت واصلاح،افکار و مذاہب اور زبان وادب کے بھی بعض اہم مضامین شامل ہیں۔

شعبۂ حفظ و تجوید

اس شعبے میں حفظ مع تجوید کی عمدہ تعلیم کا اہتمام ہے۔اس شعبے کے طلبہ حفظ کے ساتھ اردو، انگریزی،حساب اور ضروری دینی مسائل کی تعلیم لازمی طور پر حاصل کرتے ہیں۔

شعبۂ کمپیوٹر

اس شعبے میں طلبہ کو کمپیوٹر کی تعلیم دی جاتی ہے۔اسباب ووسائل کی کمی کے سبب یہ شعبہ ابھی بہت زیادہ فعال نہیں ہے۔ان شاءاللہ مستقبل قریب میں اس کا باضابطہ اہتمام ہوگا۔

درجات	کورس کا نام	مساوی	کورس کی مدت
چھٹی تا آٹھویں	فوقانیہ	جونیئر ہائی اسکول	۳/سال
نویں تا دسویں	مولوی	ہائی اسکول	۲/سال
گیارہویں تا بارہویں	عالم	انٹرمیڈیٹ	۲/سال
گریجویشن	فاضل	بی۔اے	۳/سال
دوسالہ ڈپلوما	الدبلوم العالی فی الدعوۃ	ڈپلوما	۲/سال

امتحانات

درجات عالیہ وحفظ کا امتحان سال میں دو بار منعقد ہوتا ہے، (۱) ششماہی اور (۲) سالانہ۔ ان کی قدرے تفصیل یہ ہے:

شش ماہی امتحان

۱۰ ربیع الاول کوشش ماہی چھٹی ہوتی ہے۔ اس سے قبل یہ تحریری امتحان منعقد ہوتا ہے۔ اس کا مقصد گزشتہ ۶ مہینوں میں ہونے والی تعلیمی سرگرمیوں کا جائزہ لینا اور تعلیمی رفتار کی اصلاح کرنا ہوتا ہے۔ طلبہ کی تعلیمی صلاحیت اور پوزیشن کے تعین میں اس امتحان کا کلیدی رول ہوتا ہے۔

سالانہ امتحان

یہ امتحان تعلیمی سال کے اختتام پر ماہ شعبان کے ابتدائی دنوں میں منعقد ہوتا ہے۔ اس امتحان کے کچھ مضامین تقریری بھی ہوتے ہیں۔ اس امتحان میں کامیاب ہونے پر ہی طلبہ کو اگلی جماعت میں ترقی دی جاتی ہے۔

الدبلوم العالی فی الدعوۃ والعلوم الاسلامیۃ کا امتحان سال میں چار بار ہوتا ہے۔

اصول امتحان

۱۔ سالانہ امتحان میں شرکت کے لیے طالب علم کی کلاس حاضری کا کم از کم ۷۵ فی صد ہونا ضروری ہے۔ بصورت دیگر طالب علم امتحان میں شرکت کا مجاز نہ ہوگا۔

۲۔ ہر طالب علم کے لیے مجموعی طور پر ۳۳ رفی صد نمبرات حاصل کرنا ضروری ہے۔ عالمیت یعنی (اگیارہویں و بارہویں) اور فضیلت کے طلبہ اگر مجموعی سے پاس ہیں اور کسی دو مضمون میں ۳۳ فی صد سے کم، ۲۵ فی صد تک نمبرات حاصل کرتے ہیں تو ان کو ترقی دے دی جائے گی اور اگر دو سے زائد مضمون میں ۳۳ فی صد سے کم نمبرات حاصل کرتے ہیں تو ان کی ترقی موقوف قرار دی جائے گی اگرچہ مجموعی نمبرات سے پاس ہوں۔

۳۔ مولویت یعنی (نویں اور دسویں) اور اس سے نیچے کی جماعتوں کے (چھٹی تا دسویں) کسی طالب علم نے اگر مجموعی طور پر ۳۳ رفی صد نمبر حاصل کیا لیکن کسی ایک مضمون میں ۳۳ رفی صد سے کم ۲۵ رفی صد تک نمبر حاصل کیا تو ان کو بھی ترقی دے دی جائے گی اور اگر کسی دو مضمون میں ۳۳ رفی صد سے کم نمبر حاصل کیا تو ان کی ترقی موقوف قرار دی جائے گی اگرچہ وہ طالب علم مجموعی نمبرات سے پاس ہو۔

۴۔ امتحان میں کامیاب ہونے والے طلبہ کے لیے تین درجات متعین ہیں جن کے کم سے کم نمبروں کا معیار درج ذیل ہے۔

فرسٹ ڈویژن	سیکنڈ ڈویژن	تھرڈ ڈویژن
۶۰ فیصد	۴۵ فیصد	۳۳ فیصد

۵۔ مولوی (High School) عالم (Intermediate) فاضل (Graguation) اور الدبلوم العالی فی الدعوۃ والعلوم الاسلامیۃ (ADDIS) کے امتحان میں کامیاب ہونے والے طلبہ کے لیے سند اور مارک شیٹ ایشو کی جاتی ہیں۔

داخلہ

تعلیمی سال کے شروع میں یعنی ۱۰ ارشوال المکرم سے داخلہ کی کاروائی شروع ہوجاتی ہے۔خواہش مند طلبہ جامعہ کے آفس سے جامعہ کا دستور العمل Prospectus حاصل کرتے ہیں اوراس میں دیے گئے داخلہ ٹیسٹ فارم پرکر کے آفس میں جمع کرتے ہیں فارم جمع کرتے وقت ہی آفس سے داخلہ ٹیسٹ میں شرکت کے لیے اجازت نامہ ایشوکردیا جاتا ہے جس میں داخلہ ٹیسٹ کی تاریخ اوراس کا وقت مذکور ہوتا ہے، پھر متعینہ تاریخ میں تحریری یا تقریری داخلہ امتحان منعقد کیا جاتا ہے۔اس امتحان میں پاس ہونے والے طلبہ انٹرویو میں کامیاب ہونے کے بعد ہی جامعہ میں داخلے کے مجاز ہوتے ہیں۔(داخلہ کے حوالے سے تاریخوں کی تفصیلات اگلے صفحات میں داخلہ کارروائی کے ذیل میں ملاحظہ کیجیے۔)

نصاب تعلیم

جامعہ کے نصاب تعلیم میں قدیم علوم وفنون کے ساتھ جدید ضروری علوم وفنون کا خاطر خواہ حصہ شامل کیا گیا ہے۔اس نصاب کے مطابق جامعہ اوراس کی ایک درجن سے زائد شاخیں اپنی تعلیمی سرگرمیوں میں مصروف ہیں، جہاں ہزاروں کی تعداد میں مقامی وبیرونی طلبہ زیورعلم سے آراستہ ہورہے ہیں۔نصاب تعلیم کی چند اہم خصوصیات یہ ہیں:

(۱) جامعہ کا نصاب قدیم صالح اور جدید نافع کا سنگم ہے۔جس میں متعین مقدار کتب سے زیادہ فن کے مواد پر توجہ ہے۔

(۲) علوم اسلامیہ کے ساتھ عربی وانگریزی زبان وادب کا صحیح ذوق پیدا کرنے کی کوشش کی جاتی ہے۔

(۳) علوم اسلامیہ کے علاوہ NCERT کے نصاب کے مطابق انگریزی، سائنس، حساب اور ہندی کا تعلیمی مواد بھی نصاب کا حصہ ہے۔

(۴) حفظ مع تجوید کی تعلیم کا التزام ہے۔

(۵) روزانہ اکثر جماعتوں کی عربی وانگریزی بول چال کی بھی ایک گھنٹی ہوتی ہے۔

(۶) پہلی جماعت سے بارہویں جماعت تک NCERT کلاس 10+2 کی انگریزی، ریاضی اور ہندی کی باضابطہ تعلیم بھی ضروری ہے۔

(۷) تیسری جماعت سے آٹھویں جماعت تک NCERT کلاس 10 کی سائنس کی تعلیم بھی نصاب میں شامل ہے۔

(۸) ہندی زبان بھی داخل نصاب ہے۔یہاں کے فارغین اخبار میں کام کرنا چاہیں تو آسانی ہوگی بلکہ الیکٹرانک میڈیا میں بھی کام کرسکتے ہیں، اردو زبان اچھی ہونے کی وجہ سے ترجیح پائیں گے۔اردو اخبار میں بھی ہندی جاننے کی وجہ سے ترجیح پانے کے حقدار ہوں گے۔

(۹) تصوف کی تعلیم جامعہ عارفیہ کے نصاب کا خاص امتیاز ہے۔علمی تصوف کے ساتھ عملی واخلاقی تربیت بھی نصاب میں ملحوظ ہے۔

(۱۰) طلبہ کو تعلیم وتربیت سے آراستہ کرنے کے علاوہ انہیں پیشہ وحرفت سے جوڑنا جامعہ کے مقاصد میں شامل ہے۔کمپیوٹر کی تعلیم اسی کا حصہ ہے۔اس سلسلے میں مزید دیگر حرفت کے حوالے سے ابھی غور کیا جارہا ہے۔

الاحسان لائبریری

۲۰۰۵ ءمیں جامعہ کے ذمہ داروں نے اپنے طلبہ، اساتذہ اور دیگر باذوق حضرات کے استفادے کی غرض سے جامعہ کے احاطے میں ’’الاحسان لائبریری‘‘ قائم کی، جہاں اس وقت مختلف علوم وفنون سے متعلق ہزاروں کتابیں موجود ہیں۔ لائبریری باضابطگی کے ساتھ علمی آسودگی کا سامان فراہم کررہی ہے۔ اس میں جدید عمدہ کتابوں کی فراہمی کے ساتھ قدیم مصنفین کی کم یاب کتابوں اور مخطوطوں کو جمع کرنے کا کام مسلسل جاری ہے۔ علمی ودینی ذوق کے حاملین سے گزارش ہے کہ وہ لائبریری کے لیے کتابیں وقف کریں، اگران کے گھروں میں قدیم کتابیں ہوں تو وہ لائبریری کو عطا کریں یا نئی کتابوں کی فراہمی میں لائبریری کا تعاون کریں۔

سائنس لیب

جامعہ عارفیہ میں سائنس کی بھی باضابطہ تعلیم ہوتی ہے جس کے لیے سائنس لیب بھی ہے جس میں درجہ عالمیت (اگیارہویں وبارہویں) کے طلبہ سے ان کے سائنسی اسباق کا عملی تجربہ کرایا جاتا ہے۔

طلبہ کی تنظیم ”جمعیة الطلبة“

جامعہ کے تمام طلبہ کی ایک مشترکہ تنظیم جمعیۃ الطلبۃ کے نام سے قائم ہے، جس کے تحت سال میں ایک بار حجۃ الاسلام امام غزالی قدس سرہٗ سے منسوب ایک علمی وادبی مسابقہ کا انعقاد بنام ’’جشن یوم غزالی‘‘ ہوتا ہے، جس میں مختلف زبانوں میں تحریری وتقریری مقابلے منعقد کیے جاتے ہیں۔ ساتھ ہی یہ طلبہ کی ایسی تنظیم ہے جو جامعہ اور خانقاہ کی خدمات بھی انجام دیتی ہے۔ جامعہ کی صفائی وغیرہ کا خیال رکھنا، طلبہ کے درمیان اتحاد کو بحال رکھنے کی کوشش اور طلبہ کی تبلیغی مشق کی خاطر قرب وجوار کے علاقوں میں انہیں تبلیغ واشاعت کے لیے روانہ کرنا، طلبہ کی مالی ضرورتوں کی تکمیل اور فرسٹ ایڈ جیسی سہولیتوں کی انجام دہی تنظیم کے قابل ذکر اقدامات ہیں۔

طلبہ کے وظائف

دوسالہ ڈپلومہ (الدبلوم العالی فی الدعوۃ والعلوم الاسلامیۃ) اور یک سالہ تربیت دعوت وامامت (الدورۃ التدریبیۃ فی الدعوۃ و الإمامۃ) کے تحت داخل طلبہ کو ۱۰۰۰/روپئے ماہانہ بطور وظیفہ دیا جاتا ہے۔

تقریری اور تحریری مقابلوں میں شریک ہونے والے طلبہ کو انعامات سے نوازا جاتا ہے۔ اس کے علاوہ غریب ونادار طلبہ کو بھی ضرورت کے مطابق نقد روپے اور دیگر ضروری اشیا ادارے کی طرف سے دیے جاتے ہیں۔

جامعات سے الحاق

یہ دور علمی انقلاب کا ہے۔ ایسے میں جامعہ اپنے طلبہ کو قدیم وجدید علوم وفنون سے آراستہ دیکھنا چاہتا ہے۔ اس سلسلے میں جامعہ کے اصحاب حل وعقد ملک و بیرون ملک کی مختلف جامعات سے عالمیت (ثانویہ) کی سند کے معادلے کے لیے کوشاں ہیں۔ جامعہ ازہر مصر اور علی گڑھ مسلم یونیورسٹی، علی گڑھ اور جامعہ ملیہ اسلامیہ، دہلی، مولانا آزاد نیشنل اردو یونیورسٹی، حیدرآباد سے جامعہ عارفیہ کی ثانویہ یعنی عالمیت کی شہادت کا معادلہ مکمل ہو چکا ہے جس کی بنیاد پر جامعہ عارفیہ کے طلبہ جامعہ ازہر کے اسلامیات اور لسانیات کے تمام شعبہ جات اور علی گڑھ مسلم یونیورسٹی، علی گڑھ اور جامعہ ملیہ اسلامیہ اور مولانا آزاد کے بیچلر ڈگری کے مختلف کورسیز میں داخلے کے مجاز ہیں۔ جواہر لال نہرو یونی ورسٹی، دہلی، جامعہ ہمدرد، دہلی، AYUSH (BUMS) اور دیگر جامعات سے معادلے کی کارروائی کی کوشش بھی جاری ہے۔

اس ضمن میں یہ بات بھی قابل ذکر ہے کہ جامعہ ازہر مصر نے تعلیمی تعاون کرتے ہوئے ۲۰۱۳ء میں تین سالوں کے لیے استاذ شیخ عبد اللطیف فرغلی ازہری کو جامعہ عارفیہ میں تعلیمی خدمات انجام دینے کے لیے ہندوستان بھیجا جنھوں نے اپنی خدمات انجام دی، پھر ۲۰۱۷ء کے تعلیمی سال میں جامعہ ازہر مصر نے جامعہ عارفیہ کو دو مہمان استاذ دیے، شیخ عبد اللہ البنا جو تجوید وقرأت کی تعلیم دے رہے ہیں اور دوسرے شیخ مصباح الیمانی جو ادب وبلاغت کی تعلیم سے طلبہ جامعہ کو آراستہ کر رہے ہیں۔

جامعہ عارفیہ ایک تحریک ہے جو اپنے طلبہ کے علاوہ ہر شخص کو دینی، اخلاقی تعلیم کے ساتھ عصری تعلیم سے بھی آراستہ کرنا چاہتا ہے۔ اس ضمن میں جامعہ کے تحت چلنے والے درج ذیل تعلیمی مراکز قابل ذکر ہیں:

MANUU اسٹڈی سینٹر

جامعہ عارفیہ میں مولانا آزاد نیشنل اردو یونیورسٹی حیدرآباد کا اسٹڈی سنٹر چل رہا ہے، جہاں اردو، انگلش، تاریخ اور اسلامیات سے ایم۔اے اور بی۔اے، بی۔کام اور بی۔ایس۔سی میں ۳۴۰ سے زائد طلبہ وطالبات زیر تعلیم ہیں- یہ طلبہ مولانا آزاد نیشنل اردو یونی ورسٹی سے فاصلاتی نظام تعلیم کے تحت گھر بیٹھے بہ آسانی اعلی تعلیم حاصل کر رہے ہیں۔ مولانا آزاد یونی ورسٹی کا یہ اسٹڈی سینٹر شمالی ہند کے کامیاب ترین مراکز میں سے ایک ہے۔

NCPUL اسٹڈی سینٹر

''قومی کونسل برائے فروغ اردو زبان'' کا ''اسٹڈی سینٹر'' بھی جامعہ میں قائم ہے جہاں سے ایک سالہ 'سرٹیفکٹ ان عربک'' اور ''ڈپلومہ ان اردو'' اور دو سالہ ڈپلومہ ان عربک بھی کرایا جا رہا ہے-

فروغ تعلیم کے لیے جامعہ کو ان کے علاوہ اور دیگر پروگرامز سے بھی جوڑنے کی کوششیں چل رہی ہیں۔

شاہ صفی میموریل ٹرسٹ

کے زیر نگرانی جامعہ عارفیہ میں تعمیراتی سرگرمیوں کا جائزہ

جامعہ عارفیہ کا صدر دروازہ

''مخدوم شاہ مینا ہاسٹل'' کی پانچ منزلہ پرشکوہ عمارت

''جامع مسجد'' کا ایک شاندار منظر

''مخدوم شیخ سعد ہاسٹل'' کی تکمیل آشنا عمارت

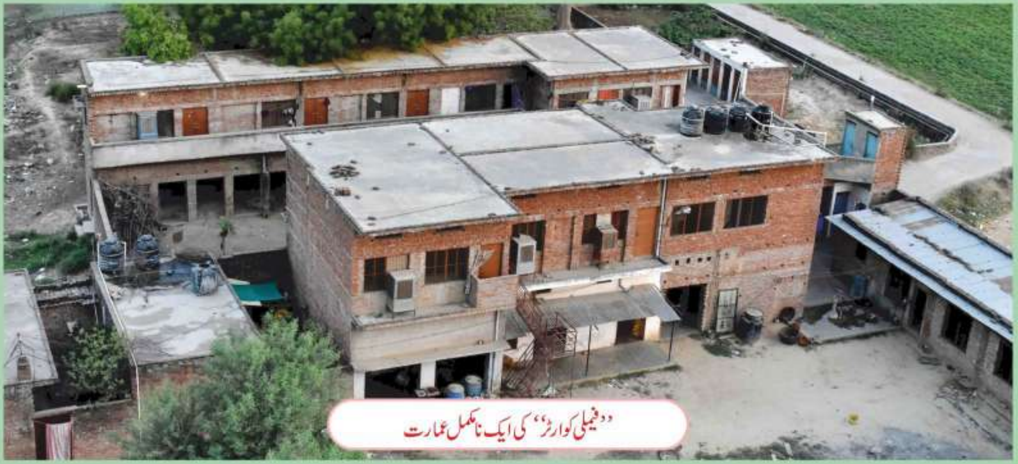

''فیملی کوارٹرز'' کی ایک نامکمل عمارت

''مخدوم شاہ صفی ہاسٹل'' کی زیر تعمیر عمارت

موجودہ تصنیفی، تالیفی ادارہ ''شاہ صفی اکیڈمی'' کی ایک جھلک

مستقبل قریب کے تعمیری منصوبے

طلبہ کی رہائش کے لیے مزید متعدد دارالاقامہ کی تعمیر

اساتذہ کے لیے فیملی کوارٹرس کی تعمیر

تصنیفی واشاعتی ادارہ (شاہ صفی اکیڈمی) کی الگ بلڈنگ کی تعمیر

صوفیہ کی تصنیفات اور تعلیمات پر ریسرچ کرنے کے لیے
”دعوت اینڈ صوفی سینٹر“ کا قیام

شرعی دارالقضا و دارالافتا کے لیے مستقل بلڈنگ

ہر شعبے کے لیے الگ بلڈنگ کی تعمیر

”الاحسان لائبریری“ کی الگ سہ منزلہ بلڈنگ کی تعمیر جس میں ایک کانفرس ہال بھی ہوگا۔

اصول وضوابط برائے طلبہ

۱. صبح دعا میں تمام طلبہ کی شرکت لازم ہے۔

۲. مغرب کی اذان سے پہلے مسجد میں حاضری اور تمام نمازوں میں جماعت کی پابندی لازم ہے۔

۳. ملٹی میڈیا موبائل رکھنا اور اوقات تعلیم میں موبائل کا استعمال کرنا سخت ممنوع ہے۔ ملٹی میڈیا موبائل پکڑے جانے پر موبائل ضبط کرلیا جائے گا۔ اسی طرح اوقات تعلیم میں موبائل استعمال کرتے ہوئے پکڑے جانے پر بھی موبائل ضبط کرلیا جائے گا۔

۴. اخلاقی جرم مثلاً چوری، بدکرداری، وغیرہ میں پکڑے جانے پر خارجہ کردیا جائے گا۔ یوں ہی مار پیٹ، لڑائی جھگڑا، اور اساتذہ وخدام کے ساتھ نامناسب انداز میں گفتگو کی شکایت پر بھی خارجہ کردیا جائے گا اور خارجہ کے وقت دارالاقامہ اور مطبخ کے مناسب فیس بھی وصول کیے جائیں گے۔

۵. گل، گٹکھا، پان، مسالہ، تمباکو وغیرہ کھانا جرم ہے۔ پکڑے جانے پر خارجہ کردیا جائے گا۔

۶. جامعہ کے اصول اور مفاد کے خلاف جرم ثابت ہونے کی صورت میں طالب علم کو اس جرم کی تفصیلات بتائے بغیر جامعہ سے خارج کیا جاسکتا ہے۔

۷. لائبریری کی کوئی بھی کتاب لائبریرین کی اجازت اور اندراج کے بغیر لائبریری سے باہر لے جانا سخت جرم ہے۔

۸. لائبریری کی کتاب گم کرنے کی صورت میں اس کی واجب قیمت سے ۵۰ روپئے زائد ادا کرنا ضروری ہوگا۔

۹. رخصت کے لیے تحریری درخواست کی ایک کاپی کلاس ٹیچر کے پاس اور دوسری کاپی رخصت انچارج کے پاس جمع کریں۔

۱۰. بلا اجازت جامعہ سے باہر جانے پر سخت تادیبی کاروائی کی جائے گی۔

۱۱. ادارے کو اطلاع کیے بغیر مسلسل ۵؍دن غیر حاضر رہنے پر خارجہ کیا جاسکتا ہے۔

۱۲. ہر درس میں ۷۵؍فی صد حاضری ضروری ہے۔ کم ہونے کی صورت میں امتحان میں شرکت کی اجازت نہیں ہوگی۔

۱۳. ہر طالب علم کے لیے ضروری ہے کہ اپنی ضرورت کی ساری چیزیں خود رکھیں۔

۱۴. کسی کا کوئی سامان بلا اجازت استعمال کرنا جرم ہے۔ مجرم پائے جانے پر سخت تادیبی کاروائی کی جائے گی۔

۱۵. ضرورت کا سامان خریدنے کے لیے باہر جانے کے لیے جمعرات کو درس کے بعد سے جمعہ کی نماز تک کے درمیان تک ہی رخصت دی جاسکتی ہے۔

۱۶. جرائم میں پکڑے جانے پر خارجہ کیا جائے گا اور قیام وطعام کا مناسب خرچ وصول کیا جائے گا۔

نوٹ:- جامعہ کے اصول وضوابط میں حسب ضرورت تبدیلی کی جاسکتی ہے۔

جامعہ عارفیہ میں داخلہ کے لیے ضروری ہے کہ داخلہ ٹیسٹ پھر انٹرویو پاس کیا جائے۔ انٹرویو میں کامیاب طلبہ ہی جامعہ میں داخلے کے مجاز ہوں گے۔

داخلے کی تفصیلات

الدبلوم العالی فی الدعوة و العلوم الاسلامیة (Advanced Diploma in Dawa & Islamic Studies) اور الدورة التدریبیة فی الدعوة و الإمامة (Diploma in Dawa & Imamat) کے علاوہ فوقانیہ تا عالمیت اور فضیلت سال اول (سابعہ) میں داخلہ ہوگا اور شعبۂ حفظ میں اس سال کوئی داخلہ نہ ہوگا۔ اڈوانس ڈپلومہ کے ٹیسٹ میں وہی طلبہ شرکت کے مجاز ہوں گے جو کسی معیاری، دینی ادارے سے فضیلت کی مارکشیٹ اور سند رکھتے ہیں۔ تربیت دعوت و امامت میں فضیلت یا عالمیت کی سند رکھنے والے طلبہ بھی شرکت کے مجاز ہیں۔ شعبۂ عالیہ کے درجۂ اعدادیہ کے ٹیسٹ میں وہی طلبہ شرکت کے مجاز ہوں گے جن کی عمر کم از کم ۱۳ر سال اور تعلیمی لیاقت آٹھویں جماعت پاس کی ہوگی۔

داخلہ ٹیسٹ میں شرکت کا طریقہ

داخلہ ٹیسٹ میں شرکت کے خواہش مند طلبہ سب سے پہلے جامعہ کے آفس سے جامعہ کا دستور العمل (Prospectus) حاصل کریں۔ دستور العمل کے مطالعے کے بعد اس میں دیے گئے داخلہ ٹیسٹ فارم پر کریں اور اسے 10 شوال سے پہلے جامعہ کے آفس میں جمع کر دیں۔ داخلہ ٹیسٹ فارم کے کسی بھی خانے کو خالی نہ چھوڑیں اور نہ کسی خانے میں غلط اور خلاف واقعہ معلومات فراہم کریں۔ فارم جمع کرتے وقت داخلہ ٹیسٹ میں شرکت کے لیے اجازت نامہ لینا نہ بھولیں۔ اجازت نامہ پر دیے گئے تاریخ اور وقت پر حاضر ہو کر داخلہ ٹیسٹ میں شریک ہوں۔ ٹیسٹ کے وقت اجازت نامہ ساتھ رکھنا ضروری ہے، بصورت دیگر ٹیسٹ میں شرکت کی اجازت نہ ہوگی۔

داخلہ ٹیسٹ کا نتیجہ

ٹیسٹ کا نتیجہ دو یا تین دنوں کے اندر جامعہ کے نوٹس بورڈ پر شائع کر دیا جاتا ہے۔ نتیجہ بذریعۂ فون بھی آفس سے معلوم کیا جا سکتا ہے۔ ٹیسٹ میں کامیاب ہونے والے طلبہ کا انٹرویو ہوتا ہے اور انٹرویو میں کامیاب ہونے والے طلبہ کو داخلہ کارروائی مکمل کرنے کے لیے ۲ سے ۳ دن کا وقت دیا جاتا ہے، وقت مقررہ کے ختم ہونے کے بعد داخلے کا حق کالعدم قرار دیا جاتا ہے۔

داخلے کا طریقہ

داخلہ ٹیسٹ اور انٹرویو میں کامیاب ہونے والے طلبہ دستور العمل میں دیے گئے داخلہ فارم اور شناختی کارڈ فارم کو خوب اچھی طرح پر کریں اور فیس رسید اور دیگر تمام مطلوبہ کاغذات کے ساتھ جامعہ کے آفس میں جمع کر دیں۔ ضمانت نامہ پر اپنے والد/سرپرست کی تصدیق حاصل کرلیں۔ ضمانت نامے (Assumption of Risk) کے ساتھ والد/سرپرست کی تصویر، شناختی کارڈ کی فوٹو کاپی اور ایڈریس پروف لگانا نہ بھولیں۔ اسی طرح فارم جمع کرنے کے ساتھ ہی آفس سے کلاس میں حاضری کے لیے اجازت نامہ حاصل کرلیں۔ اسی اجازت نامے سے کلاس میں نام کا اندراج اور لائبریری سے کتابیں فراہم ہوں گی۔ شناختی کارڈ حاصل ہونے تک یہی اجازت نامہ معتبر ہوگا، طلبہ اس وقت تک اسے اپنے ساتھ رکھیں۔

تاریخ داخلہ کی تفصیلات (فوقانیہ تا عالمیت)

داخلہ ٹسٹ فارم جمع کرنے کی آخری تاریخ:	۱۵/جون ۲۰۱۹ء شام ۴/بجے تک، بروز سنیچر
داخلہ ٹسٹ:	۱۶/جون ۲۰۱۹ء صبح ۹/بجے تا ۱۲/بجے بروز اتوار
اعلان نتائج:	۱۷/جون ۲۰۱۹ء بروز پیر
ٹسٹ میں کامیاب طلبہ کا انٹرویو:	۱۷/جون ۲۰۱۹ء بروز پیر
انٹرویو کا نتیجہ:	۱۸/جون ۲۰۱۹ء شام ۴/بجے تک، بروز منگل
داخلہ کارروائی مکمل کرنے کی آخری تاریخ:	۲۲ جون ۲۰۱۹ء شام ۴/بجے تک، بروز سنیچر

ڈپلومہ وفضیلت (سال اول، سابعہ) میں تاریخ داخلہ کی تفصیلات

داخلہ ٹسٹ فارم جمع کرنے کی آخری تاریخ:	۲۳ جون ۲۰۱۹ء شام ۴/بجے تک، بروز اتوار
تحریری داخلہ ٹسٹ:	۲۴ جون ۲۰۱۹ء صبح ۹/بجے تا ۱۲/بجے، بروز پیر
انٹرویو:	۲۴ جون ۲۰۱۹ء دوپہر ۲/بجے سے شام تک، بروز پیر
اعلان نتائج:	۲۵ جون ۲۰۱۹ء بروز منگل، بروز بدھ
داخلہ کارروائی مکمل کرنے کی آخری تاریخ:	۲۷ جون ۲۰۱۹ء شام ۴/بجے تک، بروز جمعرات

قدیم طلبہ کے لیے

جامعہ میں حاضر ہونے کی آخری تاریخ:	۱۶/جون ۲۰۱۹ء بروز سنیچر شام تک
تجدید داخلہ کی آخری تاریخ:	۱۸/جون ۲۰۱۹ء شام ۴/بجے تک
لائبریری سے کتاب حاصل کرنے کی تاریخ:	۱۷ جون سے ۲۳ جون ۲۰۱۹ء تک
آغاز تعلیم:	۱۹/جون ۲۰۱۹ء بروز بدھ

داخلہ فارم کے ساتھ منسلکات کی ترتیب (برائے جدید طلبہ)

نو داخل طلبہ درج ذیل کاغذات بہ ترتیب داخلہ فارم کے ساتھ منسلک کریں۔

- دو حالیہ پاسپورٹ سائز فوٹو
- فیس رسید
- صحیح طور سے پر کیا ہوا داخلہ فارم
- پر کیا ہوا شناختی کارڈ درخواست فارم
- آدھار کارڈ کی کاپی
- سابقہ تعلیمی ادارے کا ایشو کردہ خارجہ سرٹی فیکیٹ ۔T.C
- عمر کا ثبوت (تاریخ پیدائش کا سرٹی فیکیٹ یا تعلیمی سند)
- ضمانت نامہ (والد یا سرپرست کی ایک تصویر، شناختی کارڈ، آدھار کارڈ)
- تھانے کا (NOC) یا پنچائتی پردھان/سبھاسد/چیئرمین سے حاصل کردہ کیریکٹر سرٹی فیکیٹ (Character Certificate)

(برائے قدیم طلبہ)

- فیس رسید اور تھانے کا (NOC) یا پردھان/سبھاسد/چیئرمین سے حاصل کردہ کیریکٹر سرٹیفکٹ (Character Certificate) آفس میں جمع کریں۔
- ساتھ ہی لائبریری سے کتاب ایشو کرانے اور کلاس میں شرکت کے لیے اجازت نامہ بھی حاصل کرلیں۔

فیس کی تفصیل

برائے جدید طلبہ

داخلہ فیس	1000/-
لائبریری فیس	300/-
ماہنامہ خضر راہ سالانہ فیس	200/-
مینٹننس فیس ماہانہ	50/-
شناختی کارڈ	100/-
کل	1650/-

برائے قدیم طلبہ

تجدید داخلہ فیس	500/-
لائبریری فیس	300/-
ماہنامہ خضر راہ سالانہ فیس	200/-
مینٹننس فیس ماہانہ	50/-
شناختی کارڈ	100/-
کل	1150/-

نوٹ: درج بالا کے علاوہ -/700 روپئے ماہانہ Mess Fees ہر طالب علم پر لازم ہے۔ داخلے کے وقت دو ماہ کی Mess Fees پیشگی طور پر جمع کرنا ضروری ہے۔ غیر مستطیع کی تعیین درخواست جمع کر لینے کے بعد انتظامیہ کی میٹینگ کے بعد طے ہوگی۔ داخلہ کے وقت پوری فیس جمع کرنا لازم ہوگا۔

شاہ صفی اکیڈمی
SHAH SAFI ACADEMY

تصوف اور اسلامیات کا ریسرچ سینٹر
A centre for research on Islamic studies and Sufism

عارف باللہ داعی اسلام حضرت شیخ ابوسعید شاہ احسان اللہ محمدی صفوی دام ظلہ العالی کے حکم سے ۲۰۰۸ء میں ''شاہ صفی اکیڈمی'' کا قیام عمل میں آیا، جس کا خاص ہدف تحقیق وتدوین، تخریج وترجمہ اور تسہیل وتشریح کے ساتھ جدید طرز پر تصوف وسلوک کی قدیم کتابوں کی اشاعت اور جدید علمی وفکری اور عوامی واصلاحی صوفیانہ لٹریچر کو عام کرنا ہے۔

اکیڈمی کا دفتر خانقاہ عارفیہ میں ہے۔ اکیڈمی ایک متحرک وفعال عملہ اور اہل علم وقلم کی ایک ٹیم کے ساتھ اپنا علمی و اشاعتی سفر جاری رکھے ہوئے ہے۔ اکیڈمی کی علمی منصوبہ بندی، تحقیق وتصنیف اور مطبوعات کی ترتیب وتالیف اور ایڈیٹنگ کے حوالے سے اکیڈمی ٹیم ذمہ دار ہے جب کہ طباعت، اشاعت اور سرکولیشن کی ذمہ داری اور آمد وخرچ کا حساب اشاعتی عملہ کے حوالے ہے۔

تصوف پر علمی، تحقیقی ودعوتی مجلہ کتابی سلسلہ ''الاحسان'' کے نویں شمارہ کے رسم اجرا کا منظر

مسئلہ اذان واقامت (ایک معتدل نظریہ) کتاب کے دوسرے ایڈیشن کے رسم اجرا کا منظر

''الاحسان'' (عربی) کا چوتھا شمارہ اور ''محدثین کا مسلک ومشرب'' کتاب کا ایک ساتھ رسم اجرا

نوٹ: اکیڈمی کی مطبوعات اور رسائل وجرائد کی رکنیت، ایجنسی اور خریداری کے لیے درج ذیل پتہ پر رابطہ کریں:

Shah Safi Academy, Khanqah-e- Arifia, Saiyed Sarawan, Kaushambi, Allahabad
Mob: 9696973121 / 7752976664 e-mail:shahsafiacademy@gmail.com
Mob: 9312922953 e-mail:khizrerah@gmail.com
www.jamiaarifia.com
www.facebook.com/S.S.cademy.ald

اکیڈمی کی تازہ ترین پیش کش

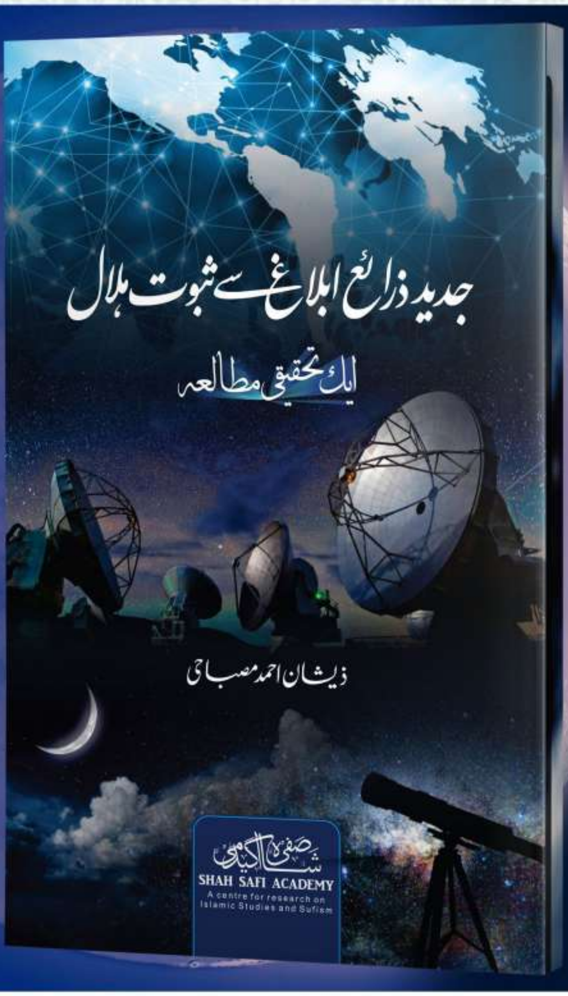

پیش نظر کتاب میں رویت ہلال کے اثبات واعلان کے باب میں جدید ذرائع ابلاغ سے استفادہ کے بعض نئے پہلوز یر بحث لائے گئے ہیں، جن میں سب سے نمایاں ویڈیو کالنگ اور ویڈیو کانفرنسنگ کے ذریعے شہادت کے اعتبار کی وکالت ہے۔ ان کے علاوہ ثبوت ہلال کے باب میں جدید ذرائع ابلاغ سے استفادے کی بعض ایسی صورتوں کو دلائل وشواہد سے ثابت کیا گیا ہے کہ ان پر خامہ فرسائی کرتے ہوئے تحقیق کار خود سے پوچھتا رہا کہ کیا ایسے واضح اور بدیہی مسائل کو بھی ثابت کرنے کی ضرورت ہے؟ آنے والی نسل کو ہمارے لیے یہ سمجھانا بہت مشکل ہوگا کہ ہمیں ان مسائل پر بھی لکھنے اور تحقیق کرنے کی ضرورت تھی۔

بہرکیف! یہ تمام مباحث انتہائی عمیق تفکر وتجزیہ اور خلوص وللّٰہیت پر مبنی ہیں۔ اہل علم سے گزارش ہے کہ ان علمی مباحث کو سنجیدگی سے لیں اور ان کے مفید مطلب نکات کو قبول کریں، تاکہ رمضان وعید کے حوالے سے امت کے حق میں تیسیر، اتحاد اور اتباع کی راہیں نکالی جاسکیں۔

ہمیں فقہی معاملات میں فیصلے کرتے وقت عرف اور حالات سے مکمل چشم پوشی یکسر زیب نہیں دیتی۔ اس چشم پوشی کا نتیجہ یہ ہوتا ہے کہ سالہا سال لکیریں پیٹنے کے بعد جب ہمیں ہوش آتا ہے تو قافلۂ حیات کافی آگے بڑھ چکا ہوتا ہے اور لوگ ہم پر ہنس رہے ہوتے ہیں۔ ٹیلی ویژن پر اسلامی پروگرام کی نمائش، لاؤڈ اسپیکر پر نماز، ٹرین پر نماز اور اس قسم کے کئی مسائل میں ہم اپنا حشر دیکھ چکے ہیں۔ رویت ہلال کے باب میں اگر ہم نے دور اندیشی سے کام نہیں لیا اور اپنی پرانی روش سے باز نہیں آئے تو اس میں بھی ہمارا حشر کچھ مختلف نہیں ہوگا۔

مقام غور ہے کہ جو امت چودہ سو سال پہلے سیکڑوں میل کے فاصلے پر بغیر کسی مادی وسیلے کے یا ساریۃ الجبل کے نعرے سن کر معرکے فتح کر رہی تھی، وہ اس برقی دور میں اس قدر وہمی ہوگئی ہے کہ وہ آج مادی وسائل سے آنے والی آواز اور صورت کا بھی یکسر انکار کر دیتی ہے!!

- اذان ثانی کا اندرون مسجد ہونا مختلف فیہ اور فرعی مسئلہ ہے۔
- اذان ثانی کا داخل مسجد ہونے پر دوسری صدی سے علما ومشائخ کا معمول رہا ہے۔
- آج خارج مسجد اذان ثانی دینا ظاہر سنت کے مطابق ہے۔
- اذان ثانی اندرون مسجد دینا درحقیقت سنت کے خلاف نہیں بلکہ مقصد سنت کے عین مطابق ہے۔
- اندرون مسجد اذان ثانی کا ہونا بدعت سیئہ، مکروہ اور گناہ نہیں بلکہ دوسری صدی کے بعد کے علما ومشائخ کی پیروی ہے۔
- ابتدائے اقامت میں کھڑا ہونا بھی فرعی اور مختلف فیہ مسئلہ ہے۔
- نبی کریم ﷺ سے اقامت کے وقت بیٹھنا ثابت نہیں۔
- بعض مجتہدین تابعین کے نزدیک ابتدائے اقامت میں کھڑا ہونا واجب ہے اور اکثر مجتہدین اور جمہور ائمہ مذاہب کے نزدیک مستحب ہے جب کہ احناف کے نزدیک اس کی تین صورتیں ہیں۔ دو صورتوں میں ابتدائے اقامت میں اور ایک صورت میں حی علی الصلاۃ/ حی علی الفلاح کے وقت کھڑا ہونا مستحب ہے۔ تاہم پہلے کھڑے ہونے میں بھی کوئی حرج نہیں۔

جامعہ عارفیہ کی تعلیمی سرگرمیاں

توسیعِ خطبات

مختلف برانچ

سوشل ورک

سیمینار

اسپیشل کلاسیز

ورک شاپ

www.jamiaarifia.com جامعہ عارفیہ کی آفیشل ویب سائیٹ ہے جہاں پر جامعہ عارفیہ کے بارے میں تمام معلومات اردو، عربی اور انگریزی زبان میں دستیاب ہیں۔

اسی طرح ''شاہ صفی میموریل ٹرسٹ'' کی فلاحی، تعلیمی اور اصلاحی خدمات سے واقف ہونے کے لیے اور ٹرسٹ کی مالی مدد کرنے کے لیے صارفین www.shahsafimemrialtrust.com وزٹ کر سکتے ہیں۔

www.alehsanmedia.com پر اسلامی لٹریچر اور آسان زبان میں دینی افکار و خیالات پر مشتمل ڈھیر سارے علمی و فکری رشحات مہیا ہیں۔ الاحسان میڈیا دراصل ''شاہ صفی اکیڈمی'' سے وابستہ نوجوان اہل قلم کی نگارشات کا برقی اشاعتی مرکز ہے۔ اکیڈمی کے ساتھ ماہر، اسلام نواز اور روشن خیال اہل علم کی ایک ٹیم وابستہ ہے۔ شاہ صفی اکیڈمی سے انھیں ارباب علم و دانش کی نگارشات پر مشتمل عربی اور اردو میں کئی ایک مجلات مثلاً ''خضر راہ''، ''الاحسان'' وغیرہ شائع ہوتے ہیں۔ اس بلاگ کے توسط سے مذکورہ مجلات کی مشمولات سے مستفید کیے جاتے رہتے ہیں۔

واضح رہے کہ یہ تمام علمی، تعلیمی، دعوتی، فلاحی اور اشاعتی سرگرمیاں عصر حاضر کے معروف داعی و مصلح شیخ ابوسعید شاہ احسان اللہ محمدی کی زیر سرپرستی انجام پاتی ہیں۔

اپیل

۱۹۹۳ء میں خانقاہ عارفیہ کے احاطے میں جامعہ عارفیہ کا قیام عمل میں آیا۔اس قلیل مدت میں جامعہ اپنی انفرادی علمی ودعوتی خدمات کی بنیاد پر ملک و بیرون ملک میں متعارف ہوگیا۔جامعہ کی تعلیمی وتعمیری ترقیات کی نگرانی شاہ صفی میموریل ٹرسٹ کرتا ہے۔ٹرسٹ اپنی دیگر تعلیمی،ثقافتی اور رفاہی خدمات کے ساتھ جامعہ عارفیہ کی تعمیر وترقی کا تاریخی کام بحسن وخوبی انجام دے رہا ہے۔ ۲۰۱۲ء میں ٹرسٹ نے جامعہ کے لیے ایک بڑی زمین حاصل کی ہے جس پر موٹی رقم کا صرفہ آیا ہے۔ ۲۰۱۳ء میں کروڑوں روپئے کی لاگت سے خانقاہ کے احاطے میں جامع مسجد کی جدید عمارت مکمل ہوئی ہے اور طلبہ جامعہ کی بڑھتی ہوئی تعداد کے پیش نظر ۲۰ نومبر ۲۰۱۳ء میں جامعہ کے بانی وسربراہ داعی اسلام نے پانچ منزلہ ''مخدوم شاہ مینا ہاسٹل'' کی بنیاد رکھی جس کی تعمیر بفضلہٖ تعالیٰ مکمل ہوچکی ہے۔ ۲۰ جنوری ۲۰۱۷ کو مزید پانچ منزلہ ''مخدوم شیخ سعد ہاسٹل'' کی بنیاد رکھی گئی جو بحمدہ تعالیٰ تکمیل آشنا ہو چکا ہے۔ساتھ ہی ۹ جنوری ۲۰۱۸ کو ''مخدوم شاہ صفی ہاسٹل'' کی بنیاد رکھ دی گئی ہے جس کی تعمیر کا کام جاری ہے۔طلبہ کی بڑھتی ہوئی تعداد اور تعلیمی وتعمیری مقاصد کے تحت کئی بڑے کام ابھی سامنے ہیں۔ان تمام امور کو مد نظر رکھتے ہوئے مخیر حضرات سے اس خالص دینی وتعلیمی مشن کے ساتھ بڑھ چڑھ کر تعاون کرنے کی اپیل ہے۔

آپ نیچے دیے گئے کسی بھی طریقے سے جامعہ کا تعاون کر سکتے ہیں:

طلبہ کے لیے اقامتی کمروں کی تعمیر	طلبہ کے لیے سردی کے کپڑے اور بستر، واٹر کولر
ایک یا ایک سے زائد استاذ کی ماہانہ تنخواہ	ایک باورچی یا ایک خادم کی ماہانہ تنخواہ
ایک یا چند غریب ونادار طلبہ کی خوراکی اور کفالت	تعمیر کے لیے سیمینٹ، ماربل، سریا وغیرہ
کمپیوٹر سینٹر کے لیے کمپیوٹر کی فراہمی	جامعہ کے منصوبوں کو عملی جامہ پہنانے کے لیے زمین کی فراہمی
لائبریری کے لیے کتابوں کی فراہمی	اپنی زکوٰۃ،صدقات اور خصوصی عطیات کی رقم

نوٹ: آپ جامعہ کی تعلیمی اور تعمیری ترقیات کا جائزہ لینے کے لیے خود بھی یہاں تشریف لائیں اور اپنے قیمتی مشوروں سے اس علمی واصلاحی تحریک کو قوت پہنچائیں۔

جامعہ کے تعاون کے لیے کیش ڈپوزٹ یا آن لائن ٹرانسفر ان اکاؤنٹ پر کریں:

SHAH SAFI MEMORIAL TRUST

A/c No. 22631450000101
HDFC Bank, Brach Code - 2263
IFSC: HDFC0002263
MICR Code : 211240006

SHAH SAFI MEMORIAL TRUST

A/c No. 48810100001475
Bank of Baroda
IFSC: BARBORASKOI
MICR Code : 4811

DONATIONS ARE EXEMPTED U/S 80 G

چیک یا ڈرافٹ SHAH SAFI MEMORIAL TRUST کے نام سے بنوائیں۔

خط وکتابت کا پتہ

Jamia Arifia, Saiyed Sarawan, Kaushambi, Allahabad (U.P.) Pin: 212213

انتظامیہ بورڈ

بانی و سربراہ

عارف باللہ داعی اسلام شیخ ابو سعید شاہ احسان اللہ محمدی صفوی

ناظم اعلیٰ	ناظم عمومی
مولانا حسن سعید صفوی 9559218070	جناب ساجد سعیدی 9628482614

پرنسپل	نائب پرنسپل
مولانا محمد عمران ثقافی 9935248135	مفتی محمد کتاب الدین رضوی 9936852439

داخلہ بورڈ	امتحان بورڈ
مولانا مجیب الرحمٰن علیمی 9026981216	مولانا غلام مصطفیٰ ازہری 9696973121
مولانا ذیشان احمد مصباحی 9910644086	مولانا اشتیاق عالم مصباحی 8953922526
مولانا مقصود عالم سعیدی 9621448895	ماسٹر شہزاد احمد / ماسٹر محبوب نجف 9794942758

نصاب بورڈ

مولانا حسن سعید صفوی ☆ مفتی محمد کتاب الدین رضوی ☆ مولانا ضیاء الرحمٰن علیمی ☆ مولانا غلام مصطفیٰ ازہری

مولانا اشتیاق عالم مصباحی ☆ مولانا اظہار احمد ازہری ☆ مولانا ذیشان احمد مصباحی

مولانا مجیب الرحمٰن علیمی ☆ مولانا محمد ذکی ☆ مولانا ثاقب علیمی

زیر اهتمام

شاہ صفی میموریل ٹرسٹ، خانقاہ عارفیہ، سید سراواں، کوشامبی، الٰہ آباد، یوپی

Under: Shah Safi Memorial Trust
Jamia Arifia, Saiyed Sarawan, Kaushambi, Allahabad, (U.P.)
Ph.: 09628482614 / 09935248135 / 09559218070 / 9026981216

www.shahsafimemorialtrust.com
www.facebook.com/SSMTRUST

www.jamiaarifia.com

www.facebook.com/jamiaarifia1993 https://twitter.com/JamiaArifia